دار الافتاء والقضاء — الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

سیریل نمبر 24482 — نام عدیل — مطلوب عمومی

تاریخ 1/31/2015 — پتہ کراچی

رابطہ نمبر — موضوع حلال وحرام

ای میل — کاتب حسین احمد

اسلام علیکم؟ میں اکاونٹنگ کي جاب کرتاہوں؟ ہمارے ادارے کے مالک نے سودي قرضہ لیاہواہے اور اس قرض کے بغیر موجودہ سطح پر کام نہیں چلے گا؟ کیا میري ملازمت صحیح ہے؟ اگر میري تنخواہ حرام ہے تو میرے گھر کام کرنے والوں کي تنخواہ کاکیا حکم ہوگا؟ بینوا تواجرو

الجواب حامدًا ومصلیاً

کمپنی کا بنیادی کاروبار اگر حلال اور جائز ہو تو مالکان کا سودی قرضہ لینے کی وجہ سے سائل کی ملازمت اور تنخواہ پر کوئی اثر نہیں پڑا بلکہ وہ جائز اور درست ہے تاہم کمپنی مالکان کا سودی قرضہ لینا بہت سخت گناہ کی بات ہے ان کو چاہئے کہ سود کی لعنت سے نکلنے کی پوری کوشش کریں اور اپنے کام کو اپنی ذاتی حلال جمع پونجی کے مطابق بڑھانے اور چلانے کی کوشش کریں۔

فی الهندیة: ولا یجوز قبول هدیة أمراء الجور لأن غالب فی اموالهم الحرمة إلا إذا علم أن اکثر ماله حلال بأن کان صاحب تجارة أو زرع فلا بأس به لأن اموال الناس لاتخلو عن قلیل حرام فالمعتبر الغالب الخ (۵/۳۴۲)-

وفیها ایضاً: أکل الربٰو وکاسب الحرام أهدیٰ الیه (إلی قوله) وإن کان غالب ماله حلالاً لا باس بقبول هدیته والاکل منها الخ (۵/۳۴۳)-

وفی مشکوٰة المصابیح: عن علی أنه سمع رسول الله صلی الله علیه وسلم لعن أکل الربٰو وموکله وکاتبه ومانع الصدقة وکان ینهی عن النوح الخ (۲/۲۵۱)-

وفی مرقاة المفاتیح: ای مطلقاً أو معناه تارک الصدقة الواجبة الخ (۶/۶۶)- والله اعلم

کتبہ: حسین احمد عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی

۲۱/۴/۱۴۳۶ھ

الجواب صحیح

[illegible]

دار الافتاء جامعہ بنوریہ [illegible]

۲۱/۴/۱۴۳۶ھ

الجواب صحیح

[illegible]

دار الافتاء جامعہ [illegible]

۲۲ ربیع الثانی [illegible]

دار الافتاء ۲۴۴۸۲ ۲۲/۴/۱۴۳۶ھ

نائب رئیس — دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

رئیس — دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

[illegible signature] 17/2/015